www.novelsclubb.com
دھوپ چھاؤں کا عالم
ناولز کلب
از قلم کلثوم اعظم
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

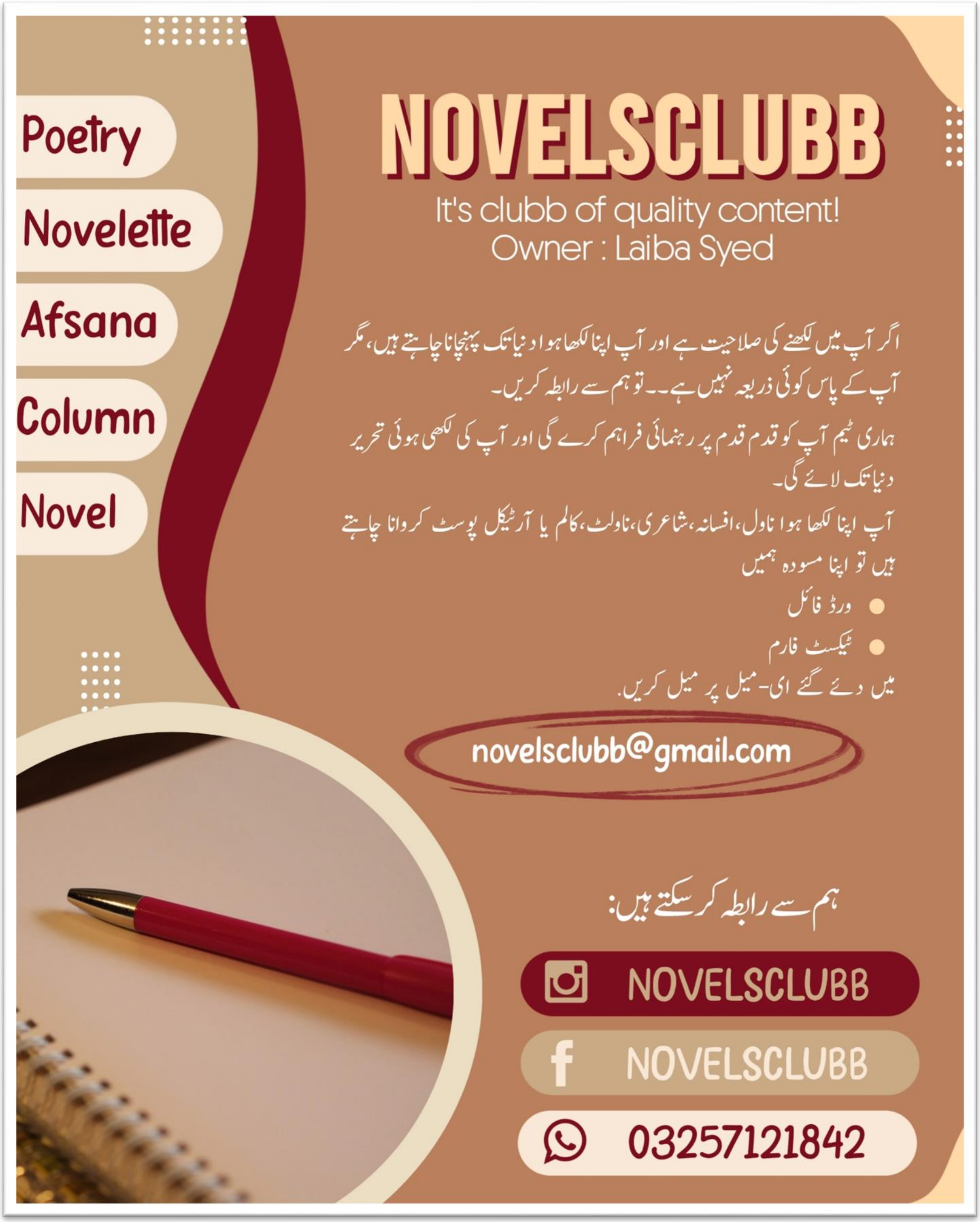
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دھوپ چھاؤں کا عالم

از قلم

کلثوم اعظم

www.novelsclubb.com

اپریل کا وسط تھا جہاں وہیں ہر طرف سبز رنگ کی قالین بچھی دیکھائی دیتی تھی۔ارد گرد چاروں طرف وہ پہاڑ جہاں سردیوں میں برف پڑی رہتی تھی اس بار اپریل میں بھی سفید روئی کے گالوں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ کشمیر جنت نظیر میں اس بار سردیاں جانے کا نام نہیں لیتی تھی۔ ہوائیں جانے کس رخ سے آئیں تھیں ہر طرف پھیل چکی تھیں۔ صبح سے نیلے شفاف آسمان میں جہاں صرف زرد رنگ کا آفتاب جگمگا رہا تھا اب اسے سیاہ بادلوں سے بھرتے زرا وقت نہ لگا۔

سیاہ گھٹائیں ہر طرف پھیلتی جا رہی تھیں۔ صبح سے گرمی کی شدت میں جہاں اضافہ ہوا تھا وہیں شام میں ان بادلوں اور چاروں طرف پھیلی ہوا سے ہر طرف خنکی بھر چکی تھی۔

لمحے کا اثر تھا، بجلی جو نہی زور کی چمکی بادل یکدم تیزی سے گرجے ہر طرف جل تھل ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بارش کی ننھی ننھی بوندیں یکدم موٹے اور خوبصورت ہیروں میں بدلیں اور سارے کشمیر کو پل بھر میں بھگو گئیں۔

سیاہ شلوار قمیض میں وہ جو ابھی ابھی بس سے اترا تھا لمحوں میں بھیگ گیا۔سیاہ بیگ کندھوں میں ڈالا اور تیزی سے قدم اٹھاتے ہوئے پندرہ منٹ کے فاصلے سے بنے گھر کی طرف بڑھ گیا۔

تیس سالوں میں جس راستے سے گزر ہوا ہو دو سالوں کے ناغہ سے بھلا کیسے وہ راستہ بھول سکتا ہے اس نے سوچا۔

دو سال پہلے وہ باہر گیا تھا۔سال بھر کی بے روزگاری اور آٹھ سالوں کی بے اولادیں نے اس کا اخلاق پل بھر میں مٹی میں ملا یاد یا تھا۔لوگوں کے طعنوں نے اس کی زندگی دوزخ سی کر چھوڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا اولاد بھی کسی انسان کے بس میں ہے؟ وہ اور اس کی شریک حیات اکثر سوچا کرتے تھے۔

پندرہ منٹ کا راستہ دس منٹ میں طے کرنے کے باوجود وہ سر سے پاؤں تک بھیگ چکا تھا۔ ان کا گھر کھلا تھا، باہر جانے کے بعد پیسے کی ریل پیل نے گھر کو خوبصورت بنا دیا تھا۔ چونکے موبائل نہ تھے اور خط میں وہ تصاویر دیکھ نہ سکتا تھا تو اپنے بدلے گھر کو دیکھ کر اسے خوشگوار حیرت ہوئی۔

ٹین کے مکان کو جالیوں سے بند کیا گیا تھا۔ بیچ میں لکڑی کا بڑا سا دروازہ تھا اس نے جیسے ہی دروازے پر ہاتھ رکھا بجانے کے لیے وہ خود بخود کھل گیا۔

نظریں اوپر سے ہوتی ہوئیں نیچے گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند لمحوں کے لیے دل جیسے دھڑکنا بھول گیا ہو لیکن اس نے نفی میں سر ہلایا۔ یہ ممکن نہیں تھا۔
دو سالوں کے کسی خط میں اس بات کا ذکر نہ تھا۔

اٹھاؤ۔" دونوں ننھے ننھے ہاتھ اٹھائے معصومیت سے قدموں کے پاس کھڑے بچے نے کہا تو "
بہت سے آنسوؤں کو اندر اتار کے اس نے اس ننھے فرشتے کو ہاتھوں میں اٹھا لیا۔ بچہ یکدم
کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

وہ کسی پڑوسن کا بچہ تھا اسے یقین تھا۔ کیونکہ اس کا کوئی بہن بھائی نہ تھا۔

www.novelsclubb.com

کون ہو آپ؟"اس نے قدم آگے بڑھاتے ہوئے بچے کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے پوچھا تو " بچہ کھلکھلا کر پھر سے ہنس پڑا اور اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اس کی تھوڑی بڑی داڑھی پر پھیرنے لگا۔

امی شمس آپ کے پاس ہے؟"گھر بڑا نہ تھا تو دو سالوں بعد اپنی شریک حیات کی آواز اسے " صاف سنائی دی۔ لمحے میں دل نے اپنی رفتار کم کی اور پھر بڑھا دی۔۔

شانیہ مہتاب کی ماں سو رہی ہے شمس یہاں نہیں ہے دیکھو زرا باتھروم میں گھسا ہوگا۔ " شرارتی ہو گیا ہے بہت جب سے چلنا شروع کیا ہے"اپنے ابو کی ہنستی ہوئی آواز بھی اسے آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر قدموں کی آواز آئی۔دروازے کھلنے کی آواز سے وہ جو بچے پہ نظر جمائے کھڑا تھا اس سمت دیکھا۔ننگے پاؤں گلے میں ڈوپٹہ ڈالے لال رنگ کے گھریلو جوڑے میں وہ باہر آئی۔وہ جو دو سالوں سے نظروں سے اوجھل تھی۔

دو سال وہ اس سے دور تھا دو سال اس کا لکھا پڑھنے کے باوجود وہ اسے اتنا ہی یاد کرتا تھا۔اس کے ہر خط کے بعد دل میں اپنی انت الحیاۃ کو دیکھنے کی چاہ بڑھ جانے کی صورت وہ کس دل سے خود پر ضبط کرتا تھا یہ اسے ہی پتا تھا۔

وہ جو پریشان سی سارے گھر میں شمس کو ڈھونڈنے کے بعد باہر دیکھنے چلی آئی تھی۔دروازے کے عین سامنے اسے کھڑا دیکھ کر ساکت ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دو سال، دو سال بعد وہ اسے دیکھ رہی تھی۔ دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگیں۔ سیاہ جھیل سی آنکھوں میں پانی لمحوں میں آیا تھا۔ پاؤں تھے کہ ہلنے سے انکاری۔ آنکھیں تھیں کہ چھپکنے کو منکر۔

اگر وہ وہم تھا تو حقیقت سے زیادہ خوبصورت تھا اور اگر وہ سچ تھا تو اسے سچ سے ایک دفعہ پھر سے نئے سرے سے محبت ہوئی تھی۔

شمس دروازے کھلا دیکھ کر اس کے بازوں سے اتر کر باہر نکل گیا تھا۔

مہتاب آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا آگے بڑھا بیگ آہستہ سے ہاتھ سے پھسلا قدموں میں جا گرا۔

دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اس کے دونوں کندھوں کو پکڑ کر نرمی سے ساتھ لگایا۔

السلام علیکم۔"عرصے بعد اس کی ہلکی مگر گھمبیر آواز سنائی دی۔وہ جس کے آنسوں آنکھوں " میں ڈیرا جمائے بیٹھے تھے لمحوں میں گالوں پر موتیوں کی صورت بہہ نکلے۔

چند لمحے گزرے،چند ساعتیں بیتیں تو اس نے نرمی سے پھر سے اسے الگ کیا۔وہ جو دونوں کی دھڑکنیں ایک ہوئیں تھی پھر سے الگ ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو؟"پھر سامنے کھڑا کر کے پوچھا۔نظریں اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں یوں " جیسے دو سالوں کی قیمیت وصول کر رہی ہوں۔اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دبائے وہ پوچھ رہا تھا۔

اب ٹھیک ہوں۔"آنسوں کا گولہ اندر اتارتے ہوئے جواب دیا لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔پر " آنسوں بے وفا تھے آنکھوں کو اکیلا چھوڑ پھر سے بہہ نکلے۔

بارش اب ہلکی تھی، بہت ہلکی۔دھوپ بھی نکل آئی تھی۔یہ دھوپ اور بارش کا عالم ہر چیز کو خوبصورت بناتا تھا۔یوں جیسے کوئی منظر ہو جو ساکت کرتا ہو۔یوں جیسے زندگی بس دھوپ سے چھاؤں تک چھاؤں سے دھوپ تک کا سفر ہو۔

یہ کس کا بچہ تھا؟"وہ جو ابھی تک اس کے چہرے پر نظریں جمائے کھڑی تھی،چونکی۔بنا " جواب دیے عجلت میں باہر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نظریں کیچپ میں کھیلتے شمس پہ گئیں تو بے بسی سے اسے دیکھتے بھاگ کر اس کے پاس آئی۔

مہتاب دروازے میں کھڑا ان دونوں کو دیکھنے لگا۔

اسے اٹھاتے شانیہ خراماں چلتی پھر سے مہتاب کے پاس آئی، اس کے سامنے کھڑے ہو کر وہ مسکرائی۔

"شمس یہ آپ کے بابا ہیں، جب دوسرے کپڑے پہناؤں گی ناں تو وہ آپ کو اٹھائیں گے۔"

شمس کو دونوں بازوں مہتاب کی طرف کرتا دیکھ کر شانیہ نے نرمی سے کہا تھا۔ لہجے سے خوشی جھلک رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند پل مہتاب ساکت ہوا۔ پھر اس کے وجود میں جنبش ہوئی آہستہ سے ہاتھ اٹھائے اور کیچڑ میں لت پت شمس کو اٹھایا اور سینے میں بھینچ لیا۔ یقین تھا کہ کسی صورت نہ آتا تھا۔۔ آٹھ سالوں کے انتظار کے بعد، آٹھ سالوں کے صبر کے بعد جو ملا تھا، وہ بہت زیادہ تھا اسکی اوقات سے بہت زیادہ تھا۔ ایک آنسوں دائیں آنکھ سے رخسار پر ٹپکتا ہوا داڑھی میں کہیں جذب ہو گیا۔

"میں نے بہت کہا بتانے کو تمہیں پر تمہاری بیوی کہہ رہی تھی ابھی تو گئے ہیں تڑپ کر رہ جائیں گے جب آئیں گے خود ہی دیکھ لیں گے اپنی اولاد کو۔" پیچھے سے نم سے آواز میں اس نے ابو کو کہتے سنا۔

وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔ کبھی سینے سے لگاتا اپنے بیٹے کو تو کبھی سر پر بوسہ دیتا، تو کبھی آنکھوں پر۔ داڑھی کی ہلکی ہلکی چبھن سے شمس کھلکھلا کر کر اس کے ساتھ پھر سے چمٹ جاتا۔ بچے کی معصوم حرکت پر وہاں موجود چاروں نفوس نم سی ہنسی ہنس دیے۔

www.novelsclubb.com

ختم شدہ۔۔

Instagram I'd: the_storyteller_ka

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842